



ماچل پردیش میں قومی شاہ راہ نمبر 21 کے ٹکولی سیکشن تک بائی پاس کو چار لینوں میں تبدیل کئے جانے کی کابینہ منظوری

Posted On: 07 JUN 2017 3:16PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 07 جولائی، وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں ہونے والے مرکزی کابینہ کی معاشی امور کی کمیٹی کے اجلاس میں ماچل پردیش کی قومی شاہ راہ نمبر 21 کے ٹکولی سیکشن تک آخر سے پنڈوہ بائی پاس تک کے راستے کو چار لینوں کی شکل دینے کی منظوری دے دی گئی۔ اس منصوبے کی تخمینہ لاگت 2775.93 کروڑ روپے ہے جس میں تحویل آراضی، بحالی اور بازآبادکاری اور قبل تعمیر کی متعدد سرگرمیوں پر آنے والے اخراجات شامل ہیں۔ چار لینوں میں فروغ دئے جانے والے اس راستے کی لمبائی تقریباً 19 کلومیٹر ہوگی۔

اس منصوبے کا کام ائی برڈ انوٹی کے طریقے پر نیشنل ائی ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (این ایچ ڈی پی) کے لے مرحلے کے مطابق کیا جائے گا۔

اس منصوبے سے ماچل پردیش میں ڈھانچ جاتی سہولیات میں سدھار کے کام میں تیز رفتاری پیدا کرنے میں مدد ملے گی اور سفر پر آنے والے خرچ پر وقت میں بھی کمی ممکن ہو سکے گی۔ بالخصوص پنڈوہ بائی پاس سے ٹکولی تک کے درمیان زبردست ٹریفک کے سبب نہ صرف یہ کہ آمدورفت میں وقت زیادہ صرف ہوتا ہے بلکہ سفر خرچ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ قومی شاہ راہ کی اس پٹی کے فروغ سے ریاست ماچل پردیش کے اس خطے کے سماجی معاشی حالات میں بہتری پیدا کرنے میں بھی مدد ملے گی۔

دہلی میں اس منصوبے کی سرگرمیوں کے لئے مقامی مزدوروں کو روزگار کی فراہمی کے امکانات میں بھی اضافہ ہوگا۔ ایسی اندازہ کاری کی گئی ہے کہ اس منصوبے کے ایک کلومیٹر کے لئے 14976 ایام درکار ہوں گے۔ اس طرح اس پٹی کی تعمیر میں صرف ہونے والے وقت کے دوران مقامی مزدوروں کو تقریباً 7 لاکھ افراد کی ایام کی مزدوری حاصل ہو سکے گی۔

م ن س ش رم

U-2613

(Release ID: 1492081) Visitor Counter : 3

